امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۳۷

عوامل سماعی میں سے تیرہویں قسم: افعال قلوب (یا افعالِ شک ویقین)

افعال قلوب کی تعریف اور وجہ تسمیہ

قلوب قلب کی جمع ہے اور قلب کا معنی ہے "دل"۔ چونکہ ان افعال میں یقین و ظن کا معنی پایا جاتا ہے اور ان معانی کا تعلق دل سے ہے نہ کہ دوسرے اعضاء سے اس لیے انہیں "افعال قلوب" کہا جاتا ہے۔ نیز انہیں "افعالِ شک ویقین" بھی کہتے ہیں؛ کیونکہ ان میں سے بعض افعال شک (ظن) اور بعض افعال یقین پر دلالت کرتے ہیں۔

افعال قلوب کی تعداد:

یہ افعال سات ہیں: (۱)ظَنَنْتُ (۲)حَسِبْتُ (۳)خِلْتُ (۴)زَعَمْتُ (۵)عَلِمْتُ (۶)رَأَيْتُ (۷)وَجَدْتُ

معنی کے اعتبار سے افعال قلوب کی تین قسم ہے:

۱۔گمان (شک) کے لئے: ظَنَنْتُ، حَسِبْتُ، خِلْتُ جیسے ظَنَنْتُ زَيْداً قائماً

۲۔یقین کے لئے: عَلِمْتُ، رَأَيْتُ ،وَجَدْتُ جیسے وَجَدْتُ زَيْداً عالماً

۳۔یقین وگمان دونوں کے لئے (مشترک): زَعَمْتُ جیسے زَعَمْتُ زَيْداً فاضلاً

افعال قلوب کا عمل

یہ افعال جملۂ اسمیہ پر داخل ہو کر اس کے دونوں اجزاء (مبتدأ وخبر) کو مفعول بنا کر نصب دیتے ہیں؛ جیسے: ظَنَنْتُ زَيْداً قائماً۔

نوٹ:

حَسِبْتُ اور خِلْتُ ہمیشہ دو مفعولی ہوتے ہیں۔ جبکہ دوسرے پانچ افعال ایک مفعولی بھی ہو سکتے ہیں جب دوسرے معنی میں استعمال ہوں جیسے: ظَنَنْتُهُ بمعنی اِتَّهَمْتُهُ۔ زَعَمْتُهُ بمعنی قُلْتُهُ۔ عَلِمْتُهُ بمعنی عَرَفْتُهُ۔ رَاَيْتُهُ بمعنی اَبْصَرْتُهُ اور وَجَدْتُ الضَّالَّةَ بمعنی صَادَفْتُهَا۔

ImamSadiq.tv